

# اللہ کی نظر کی فیملی کو اسلم بلوچ کی مشیر کے گھر سے اغوا کیا: خلیل بلوچ

کوئٹہ (مگام نیوز) بلوچ نیشنل موومنٹ کے چئیر مین خلیل بلوچ نے میاں میں جاری کردہ بیان میں کہا کہ کراچی اور کوئٹہ سے بلوچ خواتین اور بچوں کا فوج کے ہاتھوں اغوا منتشر بلوچ سیاسی قوتوں کو متحد اور مزید متحرک کرنے کا باعث بنے گا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچ اپنے بچوں اور عورتوں کی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ یہی وقت ہے کہ پاکستانی فوج کو اپنی کاوشوں اور اتحاد سے یہ پیغام دینے کے لیے ایسے گھٹیا اور بزدلانہ حرکتوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے ایک ہفتے میں کراچی اور کوئٹہ سے چار خواتین اور پندرہ کمسن بچوں کو پاکستانی فوج نے اغوا کیا ہے۔ تیس اکتوبر کو کوئٹہ میں بلوچ قوم پرست رہنما اکٹر اللہ نذر بلوچ کی اہلیہ فضیلہ اور ان کی بیٹی پوپل جان سمیت تین دیگر خواتین اور چھ بچوں کو اغوا کیا گیا۔ ان میں بلوچ قوم پرست رہنما اسلم بلوچ کی مشیر اور ان کے چار بچے شامل ہیں۔ بی این ایم کے چئیر مین خلیل بلوچ نے کہا کہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ تین خواتین کو افغانستان جاتے ہوئے چمن میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس بیان کو رد کرتے ہوئے اس سرکاری پروپیگنڈا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ خواتین کو چمن یا افغانستان جاتے ہوئے نہیں بلکہ کوئٹہ میں سریاب روڑ سے اسلم بلوچ کی مشیر کے گھر سے اغوا کیا گیا ہے۔ خلیل بلوچ نے کہا کہ اکٹر اللہ نذر کی اہلیہ ایک فوجی آپریشن میں زخمی ہوئی تھی جس کے بعد ان کے کمر کا آپریشن ہوا تھا جو ناکام رہا۔ وہ کوئٹہ میں علاج کے لیے موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے اغوا کا ایک مقصد بلوچ رہنماؤں پر دباؤ ڈالنا اور دوسرا مقصد بلوچ قومی تحریک میں خواتین کے متحرک کردار کو ختم کرنا ہے۔ مرد کارکنان کے جبری لاپتہ ہونے اور شہید کیے جانے کے بعد بلوچ خواتین نے آزادی کی جدوجہد کے حق اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور اس کی فوج ایسی بزدلانہ حرکتوں سے

اپنے ان مقاصد میں کامیاب نہیے ہو گے اس سے ہم مزید متحرک ہو گے کیوں کہ ہم اپنی غیرت اور ننگ کا تحفظ جانتے ہیں انہو نے کہا ماضی میں شاید ہم نے قافلے دکھائی ہو گی لیکن عورتوں اور بچوں کے اغوا کے بعد ہم مزید متحرک ہو گے اور کسی قربانی سے دریغ نہیے کریں گے